تصنیف لطیف:۔

اعلیٰ حضرت مجدد امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

رسالہ

تمہیدِ ایمان بآیاتِ قرآن

۱۳۲۶ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین خاتم النبیین محمد و اٰلہ واصحابہ اجمعین الیٰ یوم الدین بالتبجیل وحسبنا اللہ ونعم الوکیل۔

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں اور عظمت کے ساتھ تا قیامت درود وسلام ہو سید المرسلین وخاتم النبیین پر اور آپ کی آل اور تمام اصحاب پر۔ ہمارے لئے اللہ تعالٰی کافی ہے۔ کیا ہی اچھا کارساز ہے۔ (ت)

مسلمان بھائیوں سے عاجزانہ دست بستہ عرض

پیارے بھائیو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ اللہ تعالٰی آپ سب حضرات کو اور آپ کے صدقے میں اس ناچیز کثیر السیئات کو دینِ حق پر قائم رکھے اور اپنے حبیب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی سچی محبت دل میں سچی عظمت دے اور اسی پر ہم سب کا خاتمہ کرے۔ آمین یا ارحم الراحمین!

وغیرہا میں ملاحظہ ہوں وباللہ التوفیق یہاں صرف حدیقہ ندیہ شریف کے یہ کلمات شریفہ بس ہیں۔

جمیع ماوقع فی کتب الفتاوٰی من کلمات الکفر التی صرح المصنفون فیہا بالجزم بالکفر یکون الکفر فیہا محمولا علٰی ارادۃ قائلہا المعنی علموا بہ الکفر واذا لم تکن ارادۃ قائلہا ذٰلک فلا کفر[1] اھ مختصرًا۔

یعنی کتب فتاوٰی میں جتنے الفاظ پر حکم کفر کا جزم کیا ہے ان سے مراد وہ صورت ہے کہ قائل نے ان سے پہلوئے کفر مراد لیا ہو ورنہ ہرگز کفر نہیں۔

ضروری تنبیہ: احتمال وہ معتبر ہے جس کی گنجائش ہو صریح بات میں تاویل نہیں سنی جاتی ورنہ کوئی بات بھی کفر نہ رہے۔ مثلاً زید نے کہا خدا دو ہیں، اس میں یہ تاویل ہو جائے کہ لفظ خدا سے بحذف مضاف حکم خدا مراد ہے یعنی قضا دو ہیں، مبرم و معلق۔ جیسے قرآن عظیم میں فرمایا:

الا ان یاتیہم اللّٰہ[2] ای امر اللّٰہ۔

مگر یہ کہ انکے پاس آئے اللہ تعالٰی یعنی اللہ تعالٰی کا امر آئے۔ (ت)

عمرو کہے میں رسول اللہ ہوں، اس میں یہ تاویل گھڑ لی جائے کہ لغوی معنے مراد ہیں یعنی خدا ہی نے اس کی رُوح بدن میں بھیجی، ایسی تاویلیں زنہار مسموع نہیں۔ شفا شریف میں ہے:

ادعاؤہ التاویل فی لفظ صراح لایقبل[3]۔

صریح لفظ میں تاویل کا دعوٰی نہیں سنا جاتا۔

شرح شفائے قاری میں ہے:

ھو مردود عند القواعد الشرعیۃ[4]۔

ایسا دعوٰی شریعت میں مردود ہے۔

نسیم الریاض میں ہے:

لایلتفت لمثلہ ویعد ھذیانا[5]۔

ایسی تاویل کی طرف التفات نہ ہوگا اور وہ ہذیان سمجھی جائے گی۔

فتاوٰی خلاصہ وفصول عمادیہ و جامع الفصولین وفتاوٰی ہندیہ وغیرہا میں ہے:

---

[1] الحدیقۃ الندیۃ شرح الطریقۃ المحمدیۃ والاستخفاف بالشریعۃ کفر الخ مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد ۱/۳۰۳

[2] القرآن الکریم ۲/۲۱۰

[3] الشفاء بتعریف حقوق المصطفٰی القسم الرابع الباب الاول المکتبۃ الشرکۃ والصحافیۃ ۲/۲۰۹، ۲۱۰

[4] شرح الشفاء لملا علی القاری دار الکتب العلمیۃ بیروت ۲/۳۹۶

[5] نسیم الریاض مرکز اہلسنت برکات رضا گجرات الہند ۴/۳۴۳